خدا کے ہاتھ

God's Hands

کیا آپ معجزے کا انتظار کر رہے ہیں؟

by Rev Azeem Tariq

فہرستِ مضامین (Table of Contents)

کتاب: خدا کے ہاتھ (God's Hands)

انتساب (Dedication)

مصنف کا تعارف (About the Author)

پیشِ لفظ (Preface)

باب نمبر1: آسمان کی طرف تکنا چھوڑ دیں

باب نمبر2: پردیس کی گھاس اور آسمانی مداخلت

باب نمبر3: جب تیل رک گیا

باب نمبر4: مذہب بڑا ہے یا محبت؟

باب نمبر5: پوشیدہ ہاتھ: بیٹیاں بھی خادم ہیں

باب نمبر6: آسمانی ریاضی

باب نمبر7: معجزہ بننے کا فیصلہ

انتساب

(Dedication)

میں اس کتاب کو اپنے آسمانی باپ کے نام کرتا ہوں، جو تمام نعمتوں کا سرچشمہ ہے۔
اور اپنے شفیق والدین (والد اور والدہ) کے نام، جو میرے سر پر خدا کا زندہ سایہ ہیں۔
جنہوں نے نہ صرف مجھے انگلی پکڑ کر چلنا سکھایا، بلکہ آج بھی زندگی کے مشکل ترین سفر میں وہ میرا سب سے مضبوط سہارا ہیں۔ آپ دونوں میرے لیے زمین پر "خدا کے ہاتھ" کی جیتی جاگتی مثال ہیں۔
اور میری رفیقِ حیات اور پیارے بچوں کے نام، جو میری خدمت اور زندگی کی رونق ہیں۔

(ریورنڈ عظیم طارق)

مصنف کے بارے میں

(About the Author)

ریورنڈ عظیم طارق، پاکستان کی زرخیز سرزمین وہاڑی سے تعلق رکھنے والے ایک مسح شدہ خادم اور کلیسیا کے حقیقی پاسبان ہیں۔ وہ ایک ایسے روحانی رہنما ہیں جو ڈگریوں کے کاغذ پر نہیں، بلکہ "روح القدس کی رہنمائی" اور "گھٹنوں کی دعا" پر یقین رکھتے ہیں۔
ان کی خدمت کا محور صرف منبر (Pulpit) تک محدود نہیں، بلکہ ان کے دل میں پاکستان کے مسیحی خاندانوں اور دیہاتوں کے لیے ایک خاص بوجھ ہے۔ عظیم طارق کا ماننا ہے کہ آج کی کلیسیا کو "علم کے تکبر" اور "دنیاوی دکھاوے" سے نکل کر یسوع مسیح کی "سادگی" اور "محبت" کی طرف واپس آنے کی ضرورت ہے۔
ایک ٹیکنالوجی ایکسپرٹ اور گرافک ڈیزائنر ہونے کے ناطے، وہ جدید دور کے اوزاروں (انٹرنیٹ / میڈیا) کو خدا کی بادشاہی کے لیے استعمال کرتے ہیں، لیکن وہ ہمیشہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ٹیکنالوجی کو "آقا" نہیں بلکہ انجیل کی اشاعت کا "غلام" ہونا چاہیے۔ یہ کتاب ان کے انہی گہرے روحانی مشاہدات اور درد کا نچوڑ ہے۔

پیشِ لفظ: یہ کتاب کیوں لکھی گئی؟

(Preface: The Story Behind the Book)

اکثر لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ "پاسٹر جی! اس کتاب کا نام 'خدا کے ہاتھ' کیوں رکھا گیا؟" اس سوال کا جواب ایک سچی کہانی میں چھپا ہے جس نے میری روحانی آنکھیں کھول دیں اور مجھے یہ کتاب لکھنے پر مجبور کیا۔

یہ واقعہ میرے ایک بہت ہی عزیز دوست کا ہے جو روزگار کی تلاش میں اپنا ملک چھوڑ کر دیارِ غیر (پردیس) گئے۔ وہاں حالات ان کی توقع کے خلاف ہو گئے۔ نوکری ملی نہیں، جمع پونجی ختم ہو گئی، اور نوبت یہاں تک آگئی کہ جیب میں ایک وقت کی روٹی کے پیسے بھی نہ رہے۔ ذرا تصور کریں! ایک اجنبی ملک، جہاں کوئی اپنا نہیں، سر پر چھت نہیں اور پیٹ خالی ہے۔ انسانی طور پر یہ مایوسی اور موت کا مقام تھا۔ میرا دوست بتاتا ہے کہ اس شدید ٹوٹ پھوٹ کے عالم میں، وہ ایک عوامی پارک (میدان) میں گیا اور وہاں گھاس پر اکیلا بیٹھ گیا۔ اس وقت اس کے پاس دو راستے تھے: یا تو وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتا، یا وہ خدا کو کوستا۔

لیکن اس نے تیسرا راستہ چنا۔ وہ وہیں گھٹنوں کے بل گرا، آنسوؤں سے زمین گیلی کر دی اور آسمان کی طرف دیکھ کر ایک تاریخی دعا کی:

"اے میرے آسمانی باپ! تو ہوا کے پرندوں کو دانہ کھلاتا ہے، تو مجھے کیسے بھوکا رہنے دے گا؟ مجھے نہیں پتہ کہ روٹی کہاں سے آئے گی، لیکن میرا ایمان ہے کہ تیرا ہاتھ مجھے ڈگمگانے نہیں دے گا۔"

اس دعا کے بعد آسمان پھٹا نہیں، کوئی فرشتہ اترا نہیں، لیکن خدا نے کام شروع کر دیا۔ خدا نے اسی شہر کے کچھ انجان لوگوں کے دلوں میں رحم ڈالا۔ انہوں نے اس اجنبی کی مدد کی، اسے سہارا دیا، اور اسے کام دلایا۔ آج وہ شخص اسی ملک میں ایک کامیاب اور خوشحال زندگی گزار رہا ہے۔

جب اس نے مجھے یہ گواہی سنائی، تو میرے ذہن میں ایک جھماکا ہوا۔ میں نے سوچا کہ خدا نے اس کی مدد کی، لیکن کس کے ذریعے؟ انسانوں کے ذریعے! خدا نے اپنا ہاتھ بڑھایا، لیکن وہ ہاتھ کسی انسان کے روپ میں آیا تھا۔

یہیں سے اس کتاب کا جنم ہوا۔ میں نے محسوس کیا کہ آج ہماری کلیسیاؤں میں ہزاروں لوگ "معجزے" کا انتظار کر رہے ہیں، جبکہ خدا انتظار کر رہا ہے کہ کب ہم "معجزہ بنیں"۔ یہ کتاب آپ کو دعوت دیتی ہے کہ آپ آسمان کی طرف تکنا چھوڑیں اور اپنے اردگرد دیکھیں—شاید خدا کسی کی مدد کے لیے آپ کے ہاتھوں کو استعمال کرنا چاہتا ہے۔

— ریورنڈ عظیم طارق

باب نمبر 1

آسمان کی طرف تکنا چھوڑ دیں
(نادیدہ ہاتھ اور مسیح کا بدن)

میرے عزیزو! ہماری مسیحی زندگی کا ایک بہت بڑا حصہ "انتظار" میں گزر جاتا ہے۔ جب ہم مشکل میں ہوتے ہیں، قرض میں ڈوبے ہوتے ہیں، یا بیماری کا شکار ہوتے ہیں، تو ہمارا ردعمل کیا ہوتا ہے؟ ہم اپنی آنکھیں بند کرتے ہیں، سر کو آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں اور پکارتے ہیں: "اے خداوند! آسمان سے اپنا ہاتھ بڑھا اور مجھے اس دلدل سے نکال۔"

یہ دعا بالکل درست ہے، لیکن ہمارا "تصور" (Imagination) اکثر غلط ہوتا ہے۔ ہم یہ توقع کر رہے ہوتے ہیں کہ شاید چرچ کی چھت پھٹے گی، ایک نورانی ہاتھ نیچے آئے گا، اور ہمارے مسائل کو چٹکی بجاتے ہی حل کر دے گا۔ اور جب ایسا نہیں ہوتا، تو ہم مایوس ہو کر کہتے ہیں: "شاید خدا میری نہیں سن رہا۔"

لیکن آج میں روح القدس کی رہنمائی میں آپ کو ایک ایسی سچائی بتانا چاہتا ہوں جو آپ کی سوچ بدل دے گی۔ خدا آپ کی سن رہا ہے، لیکن وہ جس طریقے سے آپ کی مدد کرنا چاہتا ہے، آپ اس طرف دیکھ ہی نہیں رہے!

خدا روح ہے (The Nature of God)

انجیل مقدس میں یسوع مسیح نے فرمایا: "خدا روح ہے" (یوحنا 4:24)۔ روح کا گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع مسیح اب آسمان پر باپ کے داہنے ہاتھ بیٹھے ہیں۔ تو پھر سوال یہ ہے کہ زمین پر خدا کا کام کون کرے گا؟

یہاں پر پولوس رسول ہمیں ایک بہت بڑا بھید (Mystery) بتاتے ہیں۔ وہ کرنتھیوں کی کلیسیا کو لکھتے ہیں:
"اب تم مسیح کا بدن ہو اور فرداً فرداً اس کے اعضا ہو۔" (1 کرنتھیوں 12:27)

ذرا اس آیت پر غور کریں۔ اگر یسوع مسیح "سر" (Head) ہیں اور ہم اس کا "بدن" (Body) ہیں، تو اس کا مطلب ہے کہ:

- زمین پر یسوع کے پاؤں ہم ہیں۔
- زمین پر یسوع کی آواز ہم ہیں۔
- اور زمین پر یسوع کے ہاتھ ہم ہیں۔

خدا کے ہاتھ کہیں غائب نہیں ہیں، وہ آپ کی اور میری قمیض کی آستینوں میں موجود ہیں۔ خدا نے اس دنیا میں دکھی انسانیت کی مدد کرنے کے لیے، یتیموں کے آنسو پونچھنے کے لیے اور بیواؤں کا سہارا بننے کے لیے کوئی "نئی مخلوق" پیدا نہیں کرنی، بلکہ اس نے "کلیسیا" کو اپنے ہاتھوں کے طور پر چنا ہے۔

موسیٰ اور خدا کا ہاتھ

پرانے عہدنامے میں دیکھیں، جب بنی اسرائیل بحیرہِ قلزم (Red Sea) کے کنارے کھڑے تھے اور پیچھے مصری فوج آ رہی تھی۔ موسیٰ نے گھبرا کر آسمان کی طرف فریاد کی۔ خدا نے موسیٰ کو کیا جواب دیا؟ خدا نے فرمایا:

"تو میرے آگے کیوں چلاتا ہے؟... تو اپنی لاٹھی اٹھا اور اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر بڑھا۔" (خروج 14:15-16)

غور کریں ! خدا سمندر کو خود بھی چیر سکتا تھا، لیکن اس نے موسیٰ کے ہاتھ کا استعمال کیا۔ خدا نے موسیٰ کو احساس دلایا کہ "معجزہ میری قدرت میں ہے، لیکن اس معجزے کو متحرک (Activate) کرنے کے لیے مجھے تیرے ہاتھ کی حرکت چاہیے۔"

روٹی کس نے توڑی؟

نئے عہد نامے میں جب 5 ہزار لوگ بھوکے تھے، تو شاگردوں نے یسوع سے کہا: "انہیں رخصت کرتا کہ یہ دیہاتوں میں جا کر کھانا خریدیں۔" وہ آسمانی حل یا دنیاوی حل ڈھونڈ رہے تھے۔ لیکن یسوع نے فرمایا: "تم ہی انہیں کھانے کو دو۔" (متی 14:16)۔

یہ بہت عجیب بات تھی۔ یسوع کے پاس معجزہ کرنے کی طاقت تھی، پھر اس نے شاگردوں کو کیوں کہا؟ کیونکہ وہ انہیں سکھانا چاہتے تھے کہ برکت آسمان سے آئے گی، لیکن تقسیم "انسانوں کے ہاتھوں" سے ہوگی۔ یسوع نے روٹی توڑی، لیکن لوگوں تک کس کے ہاتھ لے کر گئے؟ شاگردوں کے ہاتھ !

آج کا سبق

میرے بھائیو اور بہنو ! اگر آپ آج کسی معجزے کا انتظار کر رہے ہیں، تو آسمان کی طرف تکنا چھوڑ دیں اور اپنے دائیں بائیں دیکھیں۔ ہو سکتا ہے خدا نے آپ کی ضرورت کا جواب کسی دوسرے انسان کی جیب میں رکھا ہو، اور کسی دوسرے انسان کی ضرورت کا جواب آپ کی جیب میں رکھا ہو۔

خدا کا سسٹم یہ ہے کہ وہ "انسانوں کے ذریعے" انسانوں کی مدد کرتا ہے۔ جب آپ کسی گرتے ہوئے کو اٹھانے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھاتے ہیں، تو درحقیقت وہ آپ کا ہاتھ نہیں ہوتا، وہ خدا کا ہاتھ ہوتا ہے جو آپ کے ذریعے حرکت کر رہا ہوتا ہے۔

کیا آپ آج تیار ہیں کہ خدا آپ کے ہاتھوں کو استعمال کرے؟ یا آپ نے اپنے ہاتھ جیبوں میں چھپا رکھے ہیں؟ یاد رکھیں، بند مٹھی سے نہ کچھ باہر جا سکتا ہے اور نہ کچھ اندر آ سکتا ہے۔

باب نمبر 2

پردیس کی گھاس اور آسمانی مداخلت

(خدا وسیلہ کیسے بناتا ہے؟)

میرے عزیزو! ہم سب بائبل میں خدا کا ایک نام پڑھتے ہیں: "یہوواہ یری" (Jehovah Jireh)۔ جس کا مطلب ہے: "مہیا کرنے والا خدا۔" لیکن اکثر ہم یہ نہیں سمجھتے کہ وہ مہیا کیسے کرتا ہے؟ کیا وہ آسمان سے من و سلویٰ برساتا ہے؟ یا وہ زمین پر کوئی ایسا انتظام کرتا ہے جو ہماری عقل سے باہر ہو؟

اس سوال کا جواب مجھے ایک ایسی سچی گواہی سے ملا جو میرے ایک بہت ہی قریبی دوست کی ہے۔ یہ کہانی صرف ایک واقعہ نہیں، بلکہ زندہ خدا کی قدرت کا ثبوت ہے۔

امید سے مایوسی تک کا سفر

میرا یہ دوست اچھے مستقبل کی تلاش میں اپنا وطن چھوڑ کر بیرونِ ملک (پردیس) گیا۔ شروع میں امیدیں بہت اونچی تھیں، لیکن پردیس کے حالات نے بہت جلد اسے زمین پر پٹخ دیا۔ نوکری ملی نہیں، جو تھوڑے بہت پیسے پاس تھے وہ ختم ہو گئے، اور وہاں کوئی اپنا رشتہ دار یا جاننے والا نہیں تھا جس سے وہ قرض مانگ سکتا۔ نوبت فاقوں تک آ گئی۔

وہ بتاتے ہیں کہ ایک دن بھوک اور پریشانی اتنی بڑھ گئی کہ انہیں لگا اب زندگی کا سفر تمام ہونے والا ہے۔ اس شہر کے بیچ میں ایک پارک (میدان) تھا جہاں گھاس اگی ہوئی تھی۔ وہ وہاں گئے، کیونکہ ان کے پاس جانے کے لیے کوئی اور جگہ نہیں تھی۔

گھاس پر سجدہ اور تاریخی دعا

ذرا اس منظر کا تصور کریں: ایک پردیسی، بھوکا پیاسا، جیب خالی، اور چاروں طرف انجان چہرے۔ شیطان اس وقت ان کے کان میں کہہ رہا ہوگا: "خدا نے تجھے چھوڑ دیا ہے۔ اب تیرا کوئی نہیں ہے۔" لیکن میرے دوست نے وہاں گھاس پر گھٹنوں کے بل گر کر اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے۔ اس نے انسانوں کی طرف دیکھنے کے بجائے، اس خدا کی طرف دیکھا جو انسانوں کا خالق ہے۔ اس نے روتے ہوئے ایک ایسی دعا کی جو آج بھی میرے کانوں میں گونجتی ہے:

"اے میرے آسمانی باپ! میں اس اجنبی دیس میں اکیلا ہوں، لیکن تو میرے ساتھ ہے۔ تو ہوا کے پرندوں کو بغیر گودام کے کھلاتا ہے، تو مجھے کیسے بھوکا رہنے دے گا؟ خداوند! میری جیب خالی ہے، مجھے نہیں معلوم اگلی روٹی کہاں سے آئے گی... لیکن میرا ایمان ہے کہ تیرا ہاتھ مجھے ڈگمگانے نہیں دے گا!"

خدا کا جواب: فرشتے یا انسان؟

اس دعا کے فوراً بعد آسمان سے کوئی "دیگ" نہیں اتری۔ بظاہر کچھ نہیں بدلنا چاہیے تھا۔ لیکن روحانی دنیا میں ہلچل مچ چکی تھی۔ خدا نے اس دعا کو سنا اور اپنا "مکینزم" (Mechanism) شروع کر دیا۔

خدا نے کیا کیا؟ خدا نے اسی شہر کے کچھ "انجان لوگوں" کے دلوں کو چھوا۔ وہ لوگ جو میرے دوست کو جانتے تک نہیں تھے، خدا نے ان کے دل میں ایسا رحم اور بوجھ ڈالا کہ وہ اس کی مدد کو آئے۔

- کسی نے اسے کھانا کھلایا۔
- کسی نے اسے رہنے کی جگہ دی۔
- اور کچھ ہی عرصے میں اسے ایک عزت دار روزگار مل گیا۔

آج وہ شخص اسی ملک میں ایک کامیاب اور خوشحال زندگی گزار رہا ہے۔ جب میں ان سے بات کرتا ہوں، تو وہ کہتے ہیں: "پاسٹر جی! میں نے خدا کا پھیلا ہوا ہاتھ دیکھا ہے۔ اس نے مجھے گرنے نہیں دیا۔"

نتیجہ: وسیلہ انسان ہے

اس گواہی سے ہم کیا سیکھتے ہیں؟ خدا نے مدد کی، لیکن لوگوں کے وسیلے سے۔ اگر میرا دوست ان اجنبیوں کی مدد کو ٹھکرا دیتا اور کہتا کہ "نہیں، میں تو آسمانی معجزے کا انتظار کروں گا"، تو شاید وہ بھوکا مر جاتا۔

خدا جب آپ کی مدد کرنا چاہتا ہے، تو وہ آپ کے پاس کسی "انسان" کو بھیجتا ہے۔

- کبھی وہ آپ کے والدین کی شکل میں ہوتا ہے۔
- کبھی وہ کسی دوست کی شکل میں۔
- اور کبھی کبھی بالکل اجنبی کی شکل میں۔

یاد رکھیں! خدا کے معجزے "انسانوں کی پیکنگ" **(Packing)** میں آتے ہیں۔ اگر آپ خدا کے ہاتھ کو دیکھنا چاہتے ہیں، تو اپنے اردگرد موجود ان لوگوں کی قدر کریں جو مشکل وقت میں آپ کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہی دراصل زمین پر "خدا کے ہاتھ" ہیں۔

باب نمبر 3

جب تیل رک گیا
(خالی برتنوں کا راز)

میرے عزیزو! ہم اکثر شکایت کرتے ہیں کہ "خدا کی برکت رک گئی ہے"۔ لیکن آج ہم بائبل مقدس سے سیکھیں گے کہ خدا کی برکت کبھی ختم نہیں ہوتی، مسئلہ "تیل" میں نہیں، بلکہ "برتنوں" میں ہوتا ہے۔

آئیے 2 سلاطین، باب 4 کی طرف چلتے ہیں۔ یہاں ایک بیوہ کی کہانی ہے جو قرض میں ڈوبی ہوئی تھی۔ اس کا شوہر (جو نبیوں کا شاگرد تھا) مر چکا تھا اور قرض خواہ اس کے دونوں بیٹوں کو غلام بنانے کے لیے آ رہا تھا۔ یہ ایک خوفناک صورتحال تھی۔ نہ شوہر کا سایہ، نہ جیب میں پیسہ، اور اب اولاد کے چھن جانے کا ڈر۔

تیرے گھر میں کیا ہے؟

وہ روتی ہوئی خدا کے مردِ خدا الیشع (Elisha) کے پاس گئی۔ الیشع نے یہ نہیں کہا کہ "رک جاؤ، میں آسمان سے سونے کی بارش کے لیے دعا کرتا ہوں۔" نہیں! الیشع نے اس سے ایک عجیب سوال پوچھا:

"تیرے گھر میں کیا ہے؟"

اس نے کہا: "تیری لونڈی کے گھر میں ایک ہانڈی تیل کے سوا کچھ نہیں ہے۔" تب الیشع نے اسے ایک ایسا حکم دیا جو ہماری اس کتاب کا نچوڑ ہے:

"جا، باہر سے اپنے سب پڑوسیوں سے خالی برتن مانگ لا۔ اور تھوڑے نہ مانگنا۔"

معجزے میں انسانوں کا کردار

ذرا غور کریں! خدا تیل کو بیوہ کے اپنے گھر کے برتنوں میں بھی بڑھا سکتا تھا۔ لیکن خدا نے اسے "پڑوسیوں" کے پاس کیوں بھیجا؟ کیونکہ خدا چاہتا تھا کہ اس معجزے میں "کمیونٹی" (Community) شامل ہو۔ وہ پڑوسی جنہوں نے اپنے "خالی برتن" ادھار دیے، وہ انجانے میں اس بیوہ کے لیے "خدا کے ہاتھ" بن رہے تھے۔ اگر وہ پڑوسی کنجوسی کرتے اور برتن نہ دیتے، تو بیوہ کا قرض کبھی نہ اترتا۔

تیل کیوں رک گیا؟

عورت گھر گئی، دروازہ بند کیا اور تیل انڈیلنا شروع کیا۔ ایک برتن بھرا، پھر دوسرا، پھر تیسرا... تیل بہتا رہا، خدا کی قدرت جوش میں تھی۔ پھر ایک لمحہ آیا جب عورت نے اپنے بیٹے سے کہا: "ایک اور برتن میرے پاس لا۔" بیٹے نے جواب دیا: "اور برتن نہیں رہا۔" بائبل کے الفاظ بہت غور طلب ہیں:

"تب تیل تھم گیا۔" (2 سلاطین 4:6)

رازکی بات (The Secret)

میرے بھائیو اور بہنو! تیل اس لیے نہیں تھم گیا کہ خدا کا خزانہ خالی ہو گیا تھا۔ تیل اس لیے تھم گیا کیونکہ "خالی برتن" ختم ہو گئے تھے۔ جب تک برتن (انسان) موجود تھے، خدا کا تیل (برکت) بہتا رہا۔ جیسے ہی برتن غائب ہوئے، برکت رک گئی۔

یہ اصول آج بھی ہمارے لیے ہے۔ خدا اپنا مسح، اپنی برکت اور اپنی مدد انڈیلنے کے لیے تیار ہے۔ لیکن وہ آسمان سے ڈائریکٹ زمین پر نہیں گراتا، اسے "انسانوں کے برتن" چاہئیں۔

- اگر آپ اپنی زندگی میں برکت کا بہاؤ دیکھنا چاہتے ہیں، تو آپ کو خدا کے آگے "خالی برتن" بن کر پیش ہونا پڑے گا۔
- خدا کو آپ کی "قابلیت" (Ability) نہیں چاہیے، خدا کو آپ کی "دستیابی" (Availability) چاہیے۔
- وہ ڈھونڈ رہا ہے کہ کون ہے جو کہے: "خداوند! میں حاضر ہوں۔ میں خالی ہوں، مجھے بھر دے تاکہ میں کسی اور کی پیاس بجھا سکوں۔"

آج کا سبق

کیا آپ دوسروں کی مدد کے لیے دستیاب ہیں؟ اگر ہم اپنی مٹھیاں بند کر لیں گے، اگر ہم اپنے دروازے بند کر لیں گے، تو ہم دراصل ان "برتنوں" کو ہٹا رہے ہیں جن میں خدا برکت ڈالنا چاہتا ہے۔ یاد رکھیں: جب تک آپ کے ہاتھ دینے کے لیے کھلے ہیں (بطور خالی برتن)، خدا کا تیل آپ کی زندگی میں کبھی ختم نہیں ہوگا۔

باب نمبر 4

مذہب بڑا ہے یا محبت؟

(اچھے سامری کا سوال)

میرے عزیزو! ہم ایک ایسی دنیا میں رہتے ہیں جہاں "مذہبی" ہونا بہت آسان ہے، لیکن "انسان" ہونا بہت مشکل ہے۔ ہم چرچ جانے کو، لمبی دعائیں کرنے کو، اور اونچی آواز میں پرستش کرنے کو "روحانیت" سمجھتے ہیں۔ لیکن یسوع مسیح نے ہمیں بتایا کہ حقیقی روحانیت عبادت گاہ کے اندر نہیں، بلکہ باہر سڑکوں پر پرکھی جاتی ہے۔

آئیے لوقا کی انجیل 10 ویں باب کی طرف چلتے ہیں، جہاں یسوع نے "اچھے سامری" کی مشہور تمثیل سنائی۔ یہ کہانی ہم سب نے بچپن سے سنی ہے، لیکن آج ہم اسے "خدا کے ہاتھ" کے تناظر میں دیکھیں گے۔

تین مسافر، تین رویے

یروشلم سے یریحو جانے والی سڑک پر ایک آدمی ڈاکوؤں کے ہتھے چڑھ گیا۔ انہوں نے اسے لوٹا، مارا اور ادھ موا (Adh-mowa) چھوڑ کر بھاگ گئے۔ وہ سڑک کنارے خون میں لت پت پڑا تھا۔

اب وہاں سے تین لوگ گزرے:

1. کاہن (Priest): یہ اس وقت کا سب سے بڑا "مذہبی عہدیدار" تھا۔ وہ خدا کے گھر میں خدمت کرتا تھا۔ اس نے زخمی کو دیکھا، لیکن "کترا کر" نکل گیا۔
2. لاوی (Levite): یہ ہیکل کا خادم تھا۔ اس نے بھی دیکھا، شاید افسوس بھی کیا ہو، لیکن وہ بھی "کترا کر" چلا گیا۔

یہ دونوں لوگ "خدا کے خادم" تھے۔ ان کے پاس علم تھا، عہدہ تھا، لباس تھا، لیکن ایک چیز نہیں تھی —"خدا کے ہاتھ۔" ان کے ہاتھ دعاؤں کے لیے تو جڑے ہوئے تھے، لیکن کسی زخمی کی مدد کے لیے کھلنے سے قاصر تھے۔ انہیں ڈر تھا کہ اگر ہم نے اسے چھوا تو ہم مذہبی طور پر "ناپاک" ہو جائیں گے۔ انہوں نے مذہب کو بچایا، لیکن انسانیت کو ہار دیا۔

سامری کا انتخاب

پھر وہاں سے ایک سامری گزرا۔ یہ وہ قوم تھی جسے یہودی "حقیر" اور "گناہگار" سمجھتے تھے۔ لیکن بائبل کہتی ہے: "اس نے اسے دیکھ کر ترس کھایا۔" اور بات صرف ترس کھانے (Feeling Sorry) تک نہیں رکی۔ وہ رکا، اپنی سواری سے اترا، اور "عملی قدم" اٹھایا:

- اس نے اس کے زخم دھوئے۔
- اس پر تیل اور مے لگائی (اپنا مہنگا سامان خرچ کیا)۔
- اسے اپنی سواری پر بٹھایا (خود پیدل چلا)۔
- اور سرائے والے کو "پیسے" دیے اور کہا کہ اس کا خیال رکھنا، مزید خرچہ ہوا تو میں واپسی پر دے دوں گا۔

"گاڈ بلیس یو" (God Bless You) کافی نہیں

آج کل مسیحی کلچر میں ایک جملہ بہت عام ہے: "ہم آپ کے لیے دعا کریں گے۔" یا "گاڈ بلیس یو۔" یعقوب کا خط ہمارے منہ پر طمانچہ مارتا ہے:

"اگر کوئی بھائی یا بہن ننگا ہو اور ان کو روزانہ روٹی کی حاجت ہو، اور تم میں سے کوئی ان سے کہے کہ سلامتی کے ساتھ جاؤ، گرم اور سیر رہو، مگر جو چیزیں تن کے لیے درکار ہیں وہ انہیں نہ دے تو کیا فائدہ؟" (یعقوب 2:15-16)

میرے بھائیو! اگر آپ کے سامنے کوئی بھوکا ہے اور آپ کی جیب میں روٹی کے پیسے ہیں، تو اس وقت "دعا" کرنا منافقت ہے۔ اس وقت روٹی دینا ہی سب سے بڑی عبادت ہے۔ کاہن اور لاوی نے شاید دل میں دعا کی ہو، لیکن سامری نے "عمل" کیا۔

خدا کے ہاتھ کس کے تھے؟

اس دن اس سڑک پر خدا وہاں موجود نہیں تھا؟ بالکل تھا۔ لیکن خدا نے اس زخمی کی مدد کس کے ذریعے کی؟ کاہن کے ذریعے نہیں، لاوی کے ذریعے نہیں، بلکہ اس سامری کے ذریعے۔ اس لمحے، سامری کے ہاتھ خدا کے ہاتھ بن گئے تھے۔

نتیجہ

یہ باب آپ سے ایک سوال پوچھتا ہے: جب آپ کسی کو مشکل میں دیکھتے ہیں، تو آپ کا رویہ کیا ہوتا ہے؟ کیا آپ "کاہن" بن کر گزر جاتے ہیں؟ یا "سامری" بن کر رک جاتے ہیں؟ یاد رکھیں، مذہب ہمیں خدا کے بارے میں سکھاتا ہے، لیکن محبت ہمیں خدا جیسا بناتی ہے۔ خدا کے ہاتھ بننے کے لیے آپ کو اپنی جیب ہلکی کرنی پڑے گی، اپنے کپڑے گندے کرنے پڑیں گے اور اپنا وقت دینا پڑے گا۔ یہی وہ "سچی پرستش" ہے جو خدا کو پسند ہے۔

باب نمبر 5

پوشیدہ ہاتھ: بیٹیاں بھی خادم ہیں
(خواتین کا کردار)

میری بہنو اور بیٹیو! ہمارے معاشرے میں ایک غلط سوچ پائی جاتی ہے کہ "خدا کی خدمت" صرف مردوں کا کام ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جو شخص منبر (Pulpit) پر کھڑا ہو کر مائیک میں بولتا ہے، صرف وہی "خادم" ہے۔ اور جو عورت گھر میں کھانا پکاتی ہے، بچوں کی تربیت کرتی ہے یا خاموشی سے کسی کی مدد کرتی ہے، وہ "عام ایماندار" ہے۔

لیکن آج میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ "خدا کے ہاتھ" صرف مردوں کے نہیں، بلکہ عورتوں کے بھی ہیں۔ بائبل مقدس میں خدا نے اپنی بیٹیوں کو ایسے عظیم کاموں کے لیے استعمال کیا جہاں بڑے بڑے مرد بھی نہیں پہنچ سکے۔

طبیتا: سوئی دھاگے والی خادمہ

آئیے اعمال کی کتاب، 9 ویں باب کی طرف چلتے ہیں۔ یہاں ایک خاتون کا ذکر ہے جس کا نام طبیتا (جسے دورکس بھی کہتے ہیں) تھا۔ طبیتا کوئی پاسٹر نہیں تھی، اس نے کبھی کوئی کتاب نہیں لکھی، اور نہ ہی کبھی ہزاروں کے مجمع میں وعظ کیا۔ اس کے ہاتھ میں مائیک نہیں تھا، اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی "سوئی" (Needle) تھی۔

وہ کیا کرتی تھی؟ وہ بیواؤں اور غریبوں کے لیے کرتے (کپڑے) سیتی تھی۔ جب وہ مری، تو پطرس رسول کو بلایا گیا۔ وہاں موجود بیواؤں نے رو رو کر وہ کپڑے دکھائے جو طبیتا نے ان کے لیے بنائے تھے۔ ذرا سوچیں! اس کے ہاتھ "خدا کے ہاتھ" بن گئے تھے جو غریبوں کا تن ڈھانپتے تھے۔ خدا نے اس کی "سوئی" کے ذریعے اپنی محبت ظاہر کی۔

سبق: میری بہن! آپ کو خدا کا ہاتھ بننے کے لیے اسٹیج کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کا ہنر، آپ کی سلائی، آپ کی کڑھائی، یا آپ کا پکایا ہوا کھانا—اگر یہ کسی دکھی دل کی خدمت کے لیے استعمال ہو رہا ہے، تو یہ سب سے اعلیٰ خدمت ہے۔

صرفتہ کی بیوہ: کچن سے خدمت

پرانے عہد نامے میں ایلیاہ نبی ایک بہت بڑے قحط کے دوران بھوکا تھا۔ خدا نے اسے یہ نہیں کہا کہ "کسی بادشاہ کے محل میں جا۔" خدا نے فرمایا: "میں نے وہاں ایک بیوہ کو حکم دیا ہے کہ تجھے کھلائے۔" (1 سلاطین 17)۔

ایک بیوہ، جس کے پاس خود آخری وقت کا کھانا تھا، اس نے خدا کے نبی کو اپنے ہاتھوں سے روٹی بنا کر دی۔ اس عورت کا "کچن" خدا کا ہیکل بن گیا اور اس کے آٹے گوندھنے والے ہاتھ "خدا کے رزق پہنچانے والے ہاتھ" بن گئے۔

خواتین کی پوشیدہ طاقت

آج ہماری کلیسیاؤں میں ایسی ہزاروں مائیں اور بہنیں ہیں جو "پوشیدہ ہاتھ" (Hidden Hands) ہیں۔

- جب ایک ماں اپنے بچے کو بائبل کی کہانی سناتی ہے، تو وہ مستقبل کا پاسٹر تیار کر رہی ہوتی ہے۔
- جب ایک بیوی اپنے شوہر کی حوصلہ افزائی کرتی ہے، تو وہ اس کی خدمت میں حصہ دار بنتی ہے۔
- جب ایک لڑکی اپنی جیب خرچ سے کسی غریب سہیلی کی فیس دیتی ہے، تو وہ خدا کا معجزہ بنتی ہے۔

آپ کے لیے پیغام

اے خدا کی بیٹیو! کبھی اپنے آپ کو کمتر نہ سمجھنا۔ شیطان آپ کو کہے گا: "تم تو صرف گھر تک محدود ہو۔" لیکن یاد رکھیں، یسوع مسیح کے پاؤں پر مہنگا عطر ملنے والی ہاتھ ایک عورت کے ہی تھے۔ خوشخبری سب سے پہلے سنانے والی ایک عورت ہی تھی۔

خدا آپ کے "نرم ہاتھوں" کو سخت دلوں کو موم کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ اپنی گھر کی چار دیواری میں رہتے ہوئے بھی آپ کسی یتیم کا سہارا اور کسی بھوکے کا پیٹ بھر سکتی ہیں۔ خدمت کے لیے "عہدے" کی نہیں، "دل" کی ضرورت ہے۔

باب نمبر 6

آسمانی ریاضی

(بونے اور کاٹنے کا الٰہی قانون)

میرے عزیزو! دنیا کا ریاضی (Mathematics) بہت سادہ ہے: اگر آپ کے پاس 100 روپے ہیں اور آپ نے 10 روپے کسی غریب کو دے دیے، تو دنیا کا کیلکولیٹر کہتا ہے کہ آپ کے پاس 90 روپے بچے (یعنی کمی ہوئی)۔ لیکن خدا کا ریاضی (Divine Math) بالکل مختلف ہے۔ خدا کی بادشاہی میں: 100 - 10 = 90 نہیں، بلکہ 100 - 10 = برکت، ملٹی پلائیشن (Multiplication) اور کثرت ہے۔

آج ہم اس "آسمانی ریاضی" کو سمجھیں گے جسے بائبل "بونے اور کاٹنے کا قانون" کہتی ہے۔

کسان اور بیج کا راز

جب ایک کسان کھیت میں جاتا ہے اور اپنی بوری سے گندم نکال کر مٹی میں پھینکتا ہے، تو ایک انجان آدمی اسے دیکھ کر کہے گا: "یہ پاگل ہے! یہ اپنا اناج ضائع کر رہا ہے۔" بظاہر کسان کی بوری خالی ہو رہی ہے، لیکن کسان جانتا ہے کہ وہ "ضائع" نہیں کر رہا، وہ "بو" رہا ہے۔ جو بیج گودام میں پڑا رہے، وہ اتنا ہی رہتا ہے (اور شاید کیڑے کھا جائیں)۔ لیکن جو بیج مٹی میں چلا جائے اور "مر" جائے، وہ 30 گنا، 60 گنا اور 100 گنا پھل لاتا ہے۔

پولوس رسول فرماتے ہیں:

"فریب نہ کھاؤ، خدا ٹھٹھوں میں نہیں اڑایا جاتا۔ کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا۔" (گلتیوں 6:7)

ہمارا خوف: "میرے پاس کیا بچے گا؟"

ہم دوسروں کے لیے "خدا کا ہاتھ" بننے سے کیوں ڈرتے ہیں؟ کیونکہ شیطان ہمارے ذہن میں "قلت" (Scarcity) کا خوف ڈالتا ہے۔ وہ کہتا ہے: "مہنگائی بہت ہے، اگر تم نے اس بیوہ کی مدد کر دی تو تمہارے بچوں کا کیا بنے گا؟" یہ جھوٹ ہے۔

یاد رکھیں! خدا کبھی کسی کا قرضدار نہیں رہتا۔ جب آپ مشکل وقت میں، اپنی ضرورت کے باوجود، کسی دوسرے کے آنسو پونچھتے ہیں، تو آپ خدا کے بینک میں جمع کروا رہے ہوتے ہیں۔

امثال کی کتاب میں لکھا ہے:

"جو مسکین پر رحم کرتا ہے وہ خداوند کو قرض دیتا ہے۔" (امثال 19:17) ذرا سوچیں! کائنات کا خالق آپ کا مقروض ہو جائے؟ اور جب خدا قرض لوٹاتا ہے تو وہ سود سمیت (برکتوں کے ساتھ) لوٹاتا ہے۔

پانچ روٹیوں کا ریاضی

انجیل میں اس لڑکے کو یاد کریں جس کے پاس 5 روٹیاں اور 2 مچھلیاں تھیں۔ اگر وہ لڑکا "دنیاوی ریاضی" لگاتا تو وہ چھپ کر اپنا لنچ کھا لیتا اور صرف اس کا پیٹ بھرتا۔ لیکن اس نے وہ روٹیاں یسوع کے ہاتھوں میں دے دیں۔ نتیجہ کیا نکلا؟ 5 ہزار مردوں نے کھایا، عورتوں اور بچوں نے بھی کھایا، اور پھر بھی 12 ٹوکریاں بچ گئیں۔

یہ ہے آسمانی ریاضی: جو آپ اپنے پاس بچا کر رکھتے ہیں، وہ صرف اتنا ہی رہتا ہے اور ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن جو آپ خدا کے نام پر دوسروں کو دے دیتے ہیں، وہ لامحدود (Unlimited) ہو جاتا ہے۔

کنجوس ہاتھ سوکھ جاتے ہیں

میرے بھائیو! کنجوسی غربت لاتی ہے۔ بند مٹھی میں نہ کچھ باہر جا سکتا ہے اور نہ ہی خدا اس میں کچھ نیا ڈال سکتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے مالی حالات بدلیں، تو پہلے اپنا "دینے والا ہاتھ" کھولیں۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ لاکھوں روپے دیں۔ بیوہ کی "دو دمڑیاں" ہیکل کے خزانے سے زیادہ قیمتی تھیں۔ خدا مقدار (Amount) نہیں دیکھتا، خدا نیت اور قربانی دیکھتا ہے۔

نتیجہ: آج اپنے دل سے یہ ڈر نکال دیں کہ "دینے سے کم ہو جائے گا"۔ آسمانی اصول یہ ہے: خدا کے ہاتھ تب آپ کی طرف بڑھتے ہیں، جب آپ کے ہاتھ دوسروں کی طرف بڑھتے ہیں۔

باب نمبر 7

معجزہ بننے کا فیصلہ
(عملی قدم اور اختتامی دعا)

میرے عزیزو! ہم نے اس کتاب کے 6 ابواب میں سیکھا کہ خدا روح ہے اور وہ زمین پر اپنے کاموں کے لیے ہمارے ہاتھوں کا محتاج ہے۔ ہم نے پردیس کی گواہی سنی، خالی برتنوں کا راز جانا، اور بونے اور کاٹنے کا قانون سیکھا۔

اب ہم اس کتاب کے آخری صفحے پر ہیں۔ یہاں آکر آپ کے پاس دو راستے ہیں:

1. پہلا راستہ: اس کتاب کو بند کریں، الماری میں رکھیں، اور واپس اپنی پرانی زندگی میں چلے جائیں—وہی شکایتیں، وہی انتظار، اور وہی بند مٹھی۔
2. دوسرا راستہ: آج ایک "فیصلہ" کریں کہ: "بس! بہت ہو گیا۔ اب میں معجزے کا انتظار نہیں کروں گا، بلکہ یسوع کے نام میں دوسروں کے لیے معجزہ بنوں گا۔"

متی 25 کا عدالت

یاد رکھیں، جب ہم روزِ عدالت یسوع مسیح کے سامنے کھڑے ہوں گے، تو وہ ہم سے یہ نہیں پوچھیں گے کہ: "تم نے کتنے بڑے بڑے وعظ کیے؟" یا "تمہاری گاڑی کتنی مہنگی تھی؟" وہ ہم سے پوچھیں گے:

"میں بھوکا تھا، تم نے مجھے کھانا کھلایا؟ میں پیاسا تھا، تم نے مجھے پانی پلایا؟ میں پردیسی تھا، تم نے مجھے اپنے گھر میں اتارا؟" (متی 25:35)

شاگرد پوچھیں گے: "خداوند! ہم نے تجھے کب بھوکا دیکھا؟" یسوع جواب دیں گے: "جب تم نے ان چھوٹے سے چھوٹوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ کیا، تو میرے ہی ساتھ کیا۔" یہ ہے مسیحیت کا نچوڑ۔ جب آپ کسی یتیم کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں، تو آپ دراصل یسوع کے سر کو چھو رہے ہوتے ہیں۔

کہاں سے شروع کریں؟ (عملی قدم)

آپ شاید سوچ رہے ہوں گے: "پاسٹر جی! میرے پاس تو لاکھوں روپے نہیں ہیں، میں کیسے مدد کروں؟" شیطان یہی چاہتا ہے کہ آپ یہ سوچ کر رک جائیں۔ معجزہ بننے کے لیے "امیر" ہونا ضروری نہیں، صرف "دردمند" ہونا ضروری ہے۔

آپ آج ہی ان چھوٹے کاموں سے شروعات کر سکتے ہیں:

1. اپنے گھر سے: کیا آپ کی بیوی تھکی ہوئی ہے؟ اس کے کام میں ہاتھ بٹائیں۔ یہ بھی خدمت ہے۔
2. اپنی کلیسیا میں: دیکھیں کون سا ایسا خاندان ہے جو راشن کی وجہ سے پریشان ہے؟ خاموشی سے، بنا دکھاوے کے، ان کی چھوٹی سی مدد کر دیں۔
3. اپنے پڑوس میں: اگر کوئی بیمار ہے، تو صرف دعا نہ کریں، اسے دوائی لا کر دیں۔
4. پرانے کپڑے: آپ کے پاس ایسے کپڑے یا جوتے ہوں گے جو آپ استعمال نہیں کرتے، لیکن وہ کسی غریب کے لیے "نئی عید" بن سکتے ہیں۔ انہیں دھو کر، استری کر کے کسی کو تحفہ دیں۔

ایک ہفتے کا چیلنج (The 7-Day Challenge)

میں بحیثیت خادم، آپ کو ایک چیلنج دیتا ہوں: آنے والے 7 دنوں کے اندر، کسی بھی "ایک شخص" کو ڈھونڈیں اور اس کے لیے "خدا کا ہاتھ" بن جائیں۔ ضروری نہیں کہ آپ پوری دنیا کو بدلیں، لیکن اگر آپ نے کسی ایک شخص کی دنیا بدل دی، تو خدا کے نزدیک آپ نے اپنا مشن پورا کر لیا۔

اختتامی دعا (Consecration Prayer)

آئیے، اپنی آنکھیں بند کریں اور اپنے دونوں ہاتھوں کو (ہتھیلیوں کو) اپنے سامنے کھول کر خدا کے حضور پیش کریں۔ اور میرے ساتھ دل کی گہرائی سے یہ دعا مانگیں:

"اے میرے آسمانی باپ! میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو نے مجھے مٹی سے اٹھایا اور اپنا بیٹا/بیٹی بنایا۔ خداوند! میں اقرار کرتا ہوں کہ اب تک میں صرف اپنی ذات کے لیے جیتا رہا۔ میں صرف اپنی ضرورتوں کے لیے تیرا ہاتھ تکتا رہا۔

لیکن آج، میں توبہ کرتا ہوں۔ اے خداوند یسوع! یہ میرے ہاتھ حاضر ہیں۔ میں انہیں تیرے حضور وقف (Surrender) کرتا ہوں۔ انہیں اپنے پاک لہو سے دھو دے۔ ان میں اپنا مسح انڈیل دے۔ میرے ہاتھوں کو استعمال کر کہ یہ گرتے ہوؤں کو تھام سکیں، بھوکوں کو کھلا سکیں اور تیرے پیار کو دکھی دلوں تک پہنچا سکیں۔

مجھے برکت دے تاکہ میں برکت کا باعث بن سکوں۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ اب میں خالی برتن بن کر تیرے سامنے رہوں گا۔ یسوع مسیح کے زندہ اور جلالی نام میں...

آمین!"

خدا آپ سب کو اپنے جلال کے لیے کثرت سے استعمال کرے۔

خاکسار: ریورنڈ عظیم طارق (آپ کا بھائی اور خادم)

یہ کتاب خاص آپ کے لیے ہے

Specially Written For You

اسے پڑھیں اور وعدہ کریں کہ اس کی روشنی
دوسروں تک بھی پہنچائیں گے۔

Read it and promise to share
this light with others.